سلسلہ دروس قرآن

پارہ
16

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:16

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ سولہ

سولھویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ کی ہر حکمت ہماری سمجھ سے بالاتر نہیں ہوتی بس صبر کی ضرورت ہے، طاقت کو انصاف کے ساتھ استعمال کرنا ذوالقرنین کی سنت ہے، حضرت مریم کی پاکدامنی اور حضرت یحییٰ کا تقویٰ ایمان کی چوٹی ہے، دعوت میں نرمی لازم ہے اور اللہ کی یاد سے غفلت دونوں جہانوں میں تباہی کا راستہ ہے۔

سولھویں پارے کا پیغام: اللہ کی حکمتِ پنھاں، ذوالقرنین کی حکمت اور انبیاء کی استقامت

حضرت خضر علیہ السلام کے تین اعمال اور ان کی حکمت

سولہویں پارے کا آغاز حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کے واقعے کی تکمیل سے ہوتا ہے۔ تین بظاہر عجیب کام ہوئے اور ہر بار حضرت موسیٰ علیہ السلام صبر نہ کر سکے۔ آخر میں حضرت خضر علیہ السلام نے تینوں کی حکمت بیان کی:

پہلا کام: کشتی میں شگاف اس لیے ڈالا کہ آگے ایک ظالم بادشاہ ہر صحیح کشتی چھین لیتا تھا، عیب دار کشتی اس کے ہاتھ سے بچ جائے گی۔ دوسرا کام: لڑکے کو اس لیے قتل کیا کہ اس کے مومن والدین کو وہ بڑا ہو کر کفر میں مبتلا کر دیتا، اللہ انہیں اس سے بہتر بیٹا عطا کرے گا۔ تیسرا کام: دیوار اس لیے درست کی کہ اس کے نیچے دو یتیم بچوں کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک تھا، اللہ چاہتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر اپنا خزانہ نکالیں۔ پھر فرمایا:

﴿وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ذٰلِکَ تَاْوِیْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَیْهِ صَبْرًا﴾(الکہف: 82)

یعنی یہ تینوں کام میں نے اپنی رائے سے نہیں کیے بلکہ اللہ کا حکم تھا۔ یہ واقعہ سکھاتا ہے کہ اللہ کی حکمتیں ہماری سمجھ سے بالاتر ہیں اور ہر تکلیف میں اللہ کی کوئی نہ کوئی

بھلائی پوشیدہ ہے۔

ذوالقرنین: عدل وانصاف کا حکمران

آیت 83 سے ذوالقرنین کا بیان ہے جنہیں اللہ نے زمین میں اقتدار عطا کیا۔ وہ ایک مہم پر نکلے اور مغرب کی طرف گئے، پھر مشرق کی طرف گئے اور پھر دو پہاڑوں کے درمیان پہنچے جہاں ایک قوم نے کہا کہ یاجوج وماجوج فساد برپا کرتے ہیں، ہمارے درمیان دیوار بنادو۔ ذوالقرنین نے کہا:

﴿مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا﴾

)الکہف:95(

یعنی میرے رب نے مجھے جو دیا ہے وہ کافی ہے، تم صرف مجھے قوتِ کار مہیا کرو اور میں تمہارے اور ان کے درمیان مضبوط دیوار بنا دیتا ہوں۔ دیوار میں لوہا اور پگھلا ہوا تانبا ڈالا گیا تاکہ ناقابلِ شکست ہو۔ پھر ذوالقرنین نے کہا کہ جب میرے رب کا مقررہ وقت آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ اللہ کی دی ہوئی طاقت کو انسانیت کی بھلائی کے لیے استعمال کرنا حقیقی حکمرانی ہے۔

اللہ کے کلمات کی لامحدودیت

سورۃ الکہف کے آخر میں فرمایا:

﴿قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ﴾ (الکہف:109)

یعنی اگر سارے سمندر روشنائی بن جائیں تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائیں گے۔ یہ آیت اللہ کی لامحدود صفات اور علم کی سب سے خوبصورت تصویر کشی ہے۔

سورۃ مریم: حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ علیہما السلام

سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو بڑھاپے میں بیٹے کی بشارت دی۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کو اللہ نے بچپن ہی میں نبوت عطا کی:

﴿يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَ اٰتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا﴾ (مریم:12)

یعنی اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھامو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں حکم دیا۔ وہ پاکیزہ، متقی اور والدین کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے۔

حضرت مریم علیہا السلام: پاکدامنی اور معجزۂ ولادت

حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر ہوا کہ وہ تنہائی میں گئیں تو فرشتہ بشری شکل میں آیا اور پاکیزہ لڑکے کی بشارت دی۔ حضرت مریم نے کہا کہ میرے ہاں بغیر شوہر کے بچہ کیسے ہوگا؟ جواب آیا:

﴿قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً لِّلنَّاسِ﴾(مریم:21)

یعنی اللہ کے لیے یہ بات آسان ہے اور ہم اسے لوگوں کے لیے نشانی بنائیں گے۔

جب قوم نے ملامت کی تو بچے نے گود میں سے کلام کیا:

﴿قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتَانِیَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا﴾(مریم:30)

یعنی میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب و نبوت عطا کی ہے۔ اس آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود کو "عبد اللہ" یعنی اللہ کا بندہ کہا جو عیسائیوں کے باطل عقیدے کی سب سے بڑی تردید ہے۔

باقی رہنے والی نیکیاں: سب سے بڑی دولت

آیت 76 میں ایک اہم اصول بیان ہوا:

﴿وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا﴾(مریم:76)

یعنی اللہ کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ثواب اور انجامِ خیر کے اعتبار سے سب سے بہتر ہیں۔ دنیاوی دولت اور شہرت فانی ہے مگر نیک اعمال ابدی ہیں۔

سورۃ طٰہٰ: وادیِ طویٰ میں پہلی وحی

سورۃ طٰہٰ کے آغاز میں فرمایا کہ یہ قرآن نصیحت کے لیے نازل ہوا۔ آیت 10 سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وادیِ طویٰ میں پہلی وحی کا واقعہ بیان ہوا:

﴿اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّکَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ اِنَّکَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی﴾(طٰہٰ:12)

یعنی میں تمہارا رب ہوں، اپنے جوتے اتار دو، تم مقدس وادیِ طویٰ میں ہو۔ پھر فرمایا کہ میں اللہ ہوں، میری بندگی کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ اسی موقع پر معجزات عطا ہوئے اور فرعون کے پاس جانے کا حکم ملا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا: داعیِ حق کی ضرورت

آیات 25 تا 28 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فریضۂ تبلیغ سے پہلے جو دعا کی وہ ہر داعیِ حق کے لیے سبق ہے:

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ﴾(طٰہٰ:25-28)

یعنی اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول، میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھیں۔ یہ دعا بتاتی ہے کہ تبلیغ محض زبان کا کام نہیں بلکہ سینے کی وسعت، دل کا اطمینان اور کلام کی تاثیر تینوں اللہ کی عطا سے ملتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش: اللہ کی خاص حفاظت

آیت 38 سے ذکر ہوا کہ فرعون نے بنی اسرائیل کے ہر نومولود بیٹے کو قتل کرنے کا

حکم دے رکھا تھا۔ اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں کے دل میں القا کیا:

﴿اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ﴾(طٰہٰ:39)

یعنی صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈال دو، سمندر اسے کنارے لگا دے گا اور اللہ کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔ اللہ نے اپنے دشمن کے گھر میں اپنے نبی کی پرورش کا انتظام کر دیا۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ جب اللہ کسی کو بچانا چاہے تو دشمن کا گھر بھی محفوظ پناہ گاہ بن جاتا ہے۔

فرعون کو نرمی سے دعوت کا حکم

آیت 43 میں حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام کو فرعون کے پاس جانے کا حکم دیا اور اسلوبِ دعوت بتایا:

﴿فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى﴾(طٰہٰ:44)

یعنی اس سے نرمی سے بات کرو، شاید وہ نصیحت حاصل کرے یا ڈرے۔ یہ حکم آج بھی اتنا ہی اہم ہے، فرعون جیسے ظالم کو بھی نرمی سے دعوت دی گئی تو ہمارے لیے سختی کا کوئی جواز نہیں۔

ذکرِ الٰہی سے غفلت کا انجام

آیت 124 میں اللہ سے غافل رہنے کا دردناک انجام بیان ہوا:

﴿وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْمٰى﴾ (طٰہٰ:124)

یعنی جس نے میری یاد سے منہ پھیرا اس کے لیے تنگ زندگانی ہے اور قیامت کے دن اسے اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ میں تو دیکھنے والا تھا، جواب ملے گا کہ ہماری آیتیں آئیں اور تم نے بھلا دیں۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ دنیا میں بھی اللہ سے غفلت دل کی تنگی اور بے چینی کا سبب ہے اور آخرت میں بھی اندھاپن ہو گا۔

اتمامِ حجت: رسول کے بغیر عذاب نہیں

سورۃ کے آخر میں اللہ نے فرمایا:

﴿وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا﴾ (طٰہٰ:134)

یعنی اگر ہم رسول بھیجنے سے پہلے انہیں ہلاک کر دیتے تو کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا۔ یہ آیت اللہ کی کامل عدالت کی دلیل ہے کہ وہ اتمامِ حجت کے بغیر عذاب نہیں دیتا۔

سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے

سیرت مقالہ نگاری کورس

06 | 06 مارچ | بعد تراویح | رات 10:30 تا 12:00

کورس میں کیا سیکھیں گے؟

- 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
- 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
- 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
- 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
- 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
- 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
- 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
- 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
- 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
- 👩 خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
- ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
- 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
- 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
- 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟

کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی

داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے

داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی
Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں